2528- برے ماضی کا حامل شخص اس سے شادی کا خواہاں ہے

سوال

سب سے پہلے تو میں لوگوں کو قیمتی معلومات مہیا کرنے پر آپ کی قدر کرتی ہوں اللہ تعالی آپ کو اس کار خیر کی جزا عطا فرمائے ،مجھے یہ معلوم ہے کہ ہر سوال کا جواب فی الفور نہیں مل سکتا ، لیکن اس کے باوجود میں نے اس موضوع کو بہت تلاش کیا ہے لیکن مجھے اپنے سوال کا جواب ابھی تک نہیں ملا ، اس پر مستزادیہ کہ جس طرح میرے والدین اسلام کو سمجھتے ہیں اس طرح کی معلومات مجھے نہیں مل رہیں ۔

میں کینڈا میں پیدا ہوئی ہوں اوران قلیل سی لڑکیوں میں شامل ہوتی ہوں جو اسلامی تعلیمات کو مزید حاصل کرنا چاہتی ہیں ، لیکن افسوس کہ میں ابھی تک بہت سی اسلامی معلومات سے جاہل ہوں حالانکہ یومیہ دین پر عمل کرتی ہوں ۔

مختصر طور پر گزارش ہے کہ مجھے ایک مشکل درپیش ہے ، میں انیس برس کی ہوں اور ایک لبنانی شخص نے میرے ساتھ منگنی کی ہے ، منگنی کے بعد یہ انکشاف ہوا کہ ماضی میں شادی سے قبل اس کے بہت ساری لڑکیوں سے تعلقات رہے ہیں ۔

میں طبعی طور پر سمجھتی ہوں کہ ہمارے دین اسلام میں ایسا کرنا بہت ہی بڑی غلطی ہے ، اب مجھے یہ فیصلہ کرنا ہے کہ میں اس شخص سے شادی کروں یا انکار کردوں ، میرا ذاتی طور پر تو یہ خیال ہے کہ ایسے شخص سے مرتبط نہ ہوا جائے ، لیکن میرے خاندان والے یہ کہتے ہیں کہ اسے معاف کردو اور اس سے درگزر کرو ، اس میں آپ کی کیا رائے ہے ؟

کیا ایسے شخص سے میری جیسی لڑکی کا شادی کرنا صحیح ہے اگرچہ اس کا ماضی خراب ہی رہا ہو ؟

مجھے اسلامی معلومات کے حصول میں بہت ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ بعض اوقات کتابیں بھی میرے سوالات کے جواب دینے سے قاصر ہوتی ہیں ، میں آپ کا وقت لینے پر ایک آپ کی شکر گزار ہوں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

اول : سب سے پہلے تو ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ آپ نے جو اچھے کلمات کہے ہیں اس پر آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ، ہم آپ کے مکمل سوال کے جواب نہ دے سکنے پر معذرت خواہ ہیں ۔

آپ کے متعلق جو سوال ہے اس کے بارہ میں ہم آپ سے یہ گزارش کریں گے کہ : جس شخص نے آپ سے منگنی کی ہے اس کی موجودہ حالت دیکھی جائے گی نہ کہ ماضی کے حالات ، ہم یہ دیکھیں گے کہ آیا وہ اس وقت اللہ تعالی کے فرائض کی ادائیگی کررہا ہے کہ نہیں مثلا نماز پنجگانہ ، وغیرہ کی ادائیگی کرتا ہے کہ نہیں ۔

اوراسی طرح وہ حرام کاموں اورجن سے شریعت اسلامیہ نے منع کیا ہے وہ رکتا ہے کہ نہیں ، اوراس نے اپنے ماضی میں جوکچھ حرام کاارتکاب کیا ہے اس سے توبہ کی ہے کہ نہیں ؟

اگر تواللہ تعالی کے حقوق کی ادائیگی کررہا ہے اوراس سے شادی کرنے میں بھی یہی چيز مطلوب ہے کہ اس کا دین ہمیں پسند آئے جس کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے :

(جب تمہیں کوئی ایسا شخص شادی کا پیغام دے جس کے دین اوراخلاق کوتم پسند کرتے ہو تواس کی شادی کردو ، اگرایسا نہیں کروگے توزمین میں وسیع وعریض فتنہ بپا ہوجائے گا) سنن ترمذی حدیث نمبر (1004) صحیح الجامع (270) میں اسے حسن کہا گیا ہے ۔

اوراپنے ماضی سے توبہ کرنے اوراپنے کیے پرندامت کا اظہار کرنے والے اورمعصیت اورگناہ کوترک کردینے والے شخص کے ماضی کوکنگالا جائز نہیں بلکہ اس کے ماضی پرپردہ ڈالنا چاہیے ۔

کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے اپنے کسی مسلمان بھائی کی دنیا میں پردہ پوشی کی اللہ تعالی اس کی آخرت میں پردہ پوشی فرمائے گا) مسند احمد صحیح الجامع (6287) میں اس حدیث کوصحیح قرار دیا گیا ہے ۔

لیکن جب کوئی شخص فاسق وفاجراورنافرمان اوراپنے سابقہ تعلقات پرابھی تک قائم ہواوراس سے توبہ نہ کی ہوتوایسے شخص سے مطلقا شادی کرنے پر آپ موافقت نہ کریں اوررضامندی کا اظہار نہ کریں ۔

کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{ زانی مرد زانیہ یا مشرکہ عورت کے علاوہ کسی اور سے نکاح نہیں کرتا اورزناکار عورت بھی زانی یا مشرک مرد کے علاوہ کسی اور سے شادی نہیں کرتی ، اورایمان والوں پر یہ حرام کردیا گیا ہے } النور (3) ۔

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہيں :

{ اور مؤمنوں پر یہ حرام کردیا گيا ہے } یعنی : زناکار عورتوں یا پھر عفت وعصمت کی مالکہ عورتوں کا فاسق فاجر مردوں سے شادی کرنا حرام کردیا گيا ہے ۔

اس بنا پر امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالی نے کہا ہے کہ :

عفت وعصمت کے مالک مرد کا زانی عورت سے جب تک وہ اپنی فحاشی پرقائم ہے نکاح صحیح نہیں اسے توبہ کا کہا جائے اگروہ توبہ کرلے توپھراس سے نکاح کرنا صحیح ہوگا لیکن اگروہ توبہ نہیں کرتی تواس سے نکاح جائز نہیں ہوگا ۔

اوراسی طرح عفت وعصمت آزاد عورت کی کسی فاجرزانی شخص سے شادی جائز نہيں حتی کہ وہ اس سے صحیح طور پر توبہ نہ کرلے ، اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے : { اوریہ مؤمنوں پر حرام کردیا گيا ہے } ۔

لیکن اگروہ توبہ کرلے تواس نکاح کرنا صحیح ہے ۔ انتھی ۔

فاجر اور زانی سے نکاح کرنے پر جو کچھ فساد اور بدبختی اور تنقید مرتب ہوگی وہ کسی سے مخفی اور چھپی نہیں ہے ۔

یہ بہت ہی زیادہ ہوتا ہے کہ کسی شخص کے بارہ میں حقیقت اور اس کی عفت و عصمت کا ادراک ایک صعب اور مشکل معاملہ ہے اور اس کی حالت کا صحیح ادراک نہیں ہوتا ، لیکن اس کے بارہ میں تحقیق کرنا اور پوچھنے اور کسی سے مشورہ لینے اور حالت معلوم کرنے کی کوشش کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی سے دعا اور التجا کرنے سے اس موضوع سے نکلا جاسکتا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ آپ کے لیے خیر و بھلائی اختیار کرے اور آپ کو توفیق عطا کرے اور راہنمائی فرمائے ، اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

واللہ اعلم.